سوال

(453) جان بوجھ کر حق مہر مؤخر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کسی عورت سے نکاح کرتا ہے اور حق مہر بھی طے ہوجاتا ہے لیکن وہ کسی وجہ سے اس کی ادائیگی نہیں کرپاتا بلکہ وہ اسے مؤخر کردیتا ہے کیا اس صورت میں اپنی بیوی کے پاس جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طے شدہ حق مہر کی ادائیگی ضروری ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَءاتُوا النِّساءَ صَدُقـٰتِهِنَّ نِحلَةً ۚ فَإِن طِبنَ لَكُم عَن شَىءٍ مِنهُ نَفسًا فَكُلوهُ هَنيـًٔا مَريـًٔا [1]

''تم عورتوں کوان کے حق مہر بخوشی ادا کرو، ہاں اگر وہ خوشی سے اس میں سے کچھ تمہیں چھوڑدیں تو تم اسے مزے سے کھا سکتے ہو۔''

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ طے شدہ حق مہر کی ادائیگی ضروری ہے، اگر باہمی رضامندی سے حق مہر مؤخر کرنے پر کوئی سمجھوتہ ہوجاتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں جیسا کہ دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَلا جُناحَ عَلَيكُم فيما تَرٰضَيتُم بِهِ مِن بَعدِ الفَريضَةِ ۚ [2]

''اگر حق مہر طے ہوجانے کے بعد بیوی خاوند آپس میں کوئی سمجھوتہ کرلیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔''

لیکن بیوی کے پاس جانے سے پہلے پہلے اس کی ادائیگی کرنا یا مباشرت سے پہلے ادائیگی کو مشروط کرنا درست نہیں۔ اگرچہ بہتر ہے کہ اس کی ادائیگی جلد از جلد ہونی چاہیے اور خاوند کا دانستہ طور پر اس کی ادائیگی سے پہلوتہی کرنا بھی ناجائز ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] الانعام/۴:۴۔

[2]۴/النساء: ۲۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 380

محدث فتویٰ